السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا جس طرح قبل سورۃ فاتحہ کے نماز میں پڑھنا سنت ہیز اسی طرح نماز میں اس کا درمیان فاتحہ اور سورۃ کے پڑھنا حسن ہے یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حسن ءہے۔ ردالمختار کے صفحہ ۵۱۱ میں ہے صرح فی الذخیرۃ والمجتبیٰ بانہ ان سمی بین الفاتحۃ والسورۃ المقروئۃ سرا اوجھرۃ کان حسنا عندابی حنیفۃ رحمہ اللہ ورجحہ المحقق ابن ھمام وتلمیذہ الحلبی لشبھۃ الاختلاف فی کونھا اٰیۃ من کل سورۃ (بحراہ) (تصریح کی ہے ذخیرہ اور مجتبیٰ میں اس بات کی کہ اگر بسم اللہ پڑھے درمیان سورۃ فاتحہ اور سورۃ کے جو پڑھی گئی آہستہ یا جہر ہوگا بہتر نزدیک امام اعظمؒ کے اور ترجیح دیا ہے اس کو محقق اب ہمام اور شاگردان کے حلبی نے واسطے شبہ اختلاف کے بیچ ہونے بسم اللہ کے آیت ہر سورۃ کے نقل کیا ہے اس کو بحر الرائق سے) اور عمدۃ الرعایہ میں ہے اما عدم الکراھۃ متفق علیہ ولھذا صرح فی الذخیرۃ والمجتبیٰ بانہ لو سمی بین الفاتحۃ والسورۃ کان حسناً عندابی حنیفۃ رحمہ اللہ سواء کانت السورۃ مقرئوۃ جھراًاو سرًا الخ (اور نہ مکروہ ہونا بسم اللہ کے پڑھنے کا پس اتفاق کیا گیا ہے۔ اس پر اور اسی لے ذخیرہ اور مجتبیٰ میں تصریح کی ہے بایں طور کہ بسم اللہ پڑھے درمیان سورئہ فاتحہ اور سورۃ کے ہوگا) بہتر نزدیک امام ابو حنیفہؒ کے خواہ وہ سورت پڑھی گئی ہو باآواز یا آہستہ)

فتاوی مفید الاحناف ص ۵

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد3ص116۔117

محدث فتویٰ